

احرام میں موذی جانور کو مارنا

روى أن النبى صلى الله عليه وسلم قال: خمس من الدواب كلهن فاسق يقتلن فى الحل والحرم منهن: الحية والعقرب والفارة والكلب العقور والحديا.

”روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جانوروں کی پانچ (قسمیں) ہیں، جو سب کے سب موذی ہیں۔ انھیں عام حالات اور حالت احرام میں بھی مارا جاسکتا ہے، ان میں سے کچھ یہ ہیں: سانپ، بچھو، جنگلی چوہے، درندے اور شکرے۔“

ترجمے کے حواشی

۱۔ اس کے لیے عربی میں فاسق کا لفظ آیا ہے۔ یہاں اس سے مراد موذی جانور ہیں، جو آمادہٴ اذیت ہو جائیں۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس صفت کو بیان علت کے لیے یہاں ذکر کیا ہے۔ یہ علت یہ بتا رہی ہے کہ تمام جان داروں کی زندگی کا احترام کیا جائے گا، لیکن جب کوئی جانور ہمارے لیے فاسق یعنی اذیت اور جان و مال کے نقصان کا باعث بنے لگے تو اسے مار کر بھگایا بھی جاسکتا ہے اور اگر اس سے اس کی اذیت سے بچاؤ ممکن نہ ہو تو اسے جان سے مارا بھی جاسکتا ہے۔ یہی اجازت حاجی اور معتمر کے لیے ہے۔

جو جانور موذی نہیں ہیں، لیکن تنگ کرنے لگیں، انھیں صرف مار بھگانا ہی درست ہے، مسند احمد کی روایت ۱۱۰۰۳ میں آپ کا فرمان نقل ہوا ہے: ”ویرمی الغراب ولا یقتله“، محرم کوے کو بس کنکر مارے، جان سے نہ مارے۔

۲۔ حج میں شکار اور کسی بھی زندہ جانور کے مارنے سے منع کیا گیا ہے۔ لیکن جس طرح حرام مہینوں میں اگر دشمن حملہ کر دے تو جنگ کی ممانعت کے باوجود دشمن کے خلاف جوابی اقدام کی اجازت ہے، اسی طرح نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جن جانوروں سے ”فسق“ کا اندیشہ ہو، انھیں مارا جاسکتا ہے۔

۳۔ یہ تمام جانور دراصل اپنی نوع کے لیے مثال بن کر آئے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ بعض روایتوں میں شکرے کی جگہ چتکبرے کوے اور بچھو کی جگہ بھڑکا ذکر بھی آیا ہے۔ یعنی رینگنے والے جانور جیسے سانپ، درندے جیسے بھیریا، پرندے جیسے شکر اور عقاب، کیڑے جیسے بچھو اور بھڑ، چھوٹے جانور جیسے چوہے، موزی جانوروں کی قسموں کی علامت ہیں۔ ایسے جانوروں کو محرم بھی اس وقت مار سکتا ہے، جب وہ اسے افیت دیں۔ یعنی یہ درست نہیں کہ محرم ان جانوروں کو خواہ مخواہ مارے۔

متن کے حواشی

۱۔ اس روایت کا ابتدائی حصہ صحیح مسلم، رقم ۱۱۹۸ سے لیا گیا ہے۔ تھوڑے بہت فرق کے ساتھ یہ روایت ان مقامات میں وارد ہوئی ہے: صحیح مسلم، رقم ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰؛ صحیح بخاری، رقم ۱۷۳۰، ۱۷۳۱، ۱۷۳۲، ۳۱۳۶، ۳۱۳۷؛ سنن ابی داؤد، رقم ۱۸۴۶، ۱۸۴۷، ۱۸۴۸؛ صحیح ابن حبان، رقم ۳۹۶۱، ۳۹۶۲، ۵۶۳۲، ۵۶۳۳؛ مسند ابی یعلیٰ، رقم ۲۲۲۸، ۲۶۹۳، ۴۵۰۳، ۵۴۲۸، ۵۴۹۷، ۵۴۹۸، ۵۵۴۴؛ السنن الکبریٰ، رقم ۳۸۱۱، ۳۸۱۲، ۳۸۱۳، ۳۸۱۵، ۳۸۱۶، ۳۸۱۷، ۳۸۱۸، ۳۸۱۹، ۳۸۲۰، ۳۸۲۱، ۳۸۲۲، ۳۸۲۳، ۳۸۲۴، ۳۸۲۵، ۳۸۲۶، ۳۸۲۷، ۳۸۲۸، ۳۸۲۹، ۳۸۳۰، ۳۸۳۱، ۳۸۳۲، ۳۸۳۳، ۳۸۳۴، ۳۸۳۵، ۳۸۳۶، ۳۸۳۷، ۳۸۳۸، ۳۸۳۹، ۳۸۴۰، ۳۸۴۱، ۳۸۴۲، ۳۸۴۳، ۳۸۴۴، ۳۸۴۵، ۳۸۴۶، ۳۸۴۷، ۳۸۴۸، ۳۸۴۹، ۳۸۵۰، ۳۸۵۱، ۳۸۵۲، ۳۸۵۳، ۳۸۵۴، ۳۸۵۵، ۳۸۵۶، ۳۸۵۷، ۳۸۵۸، ۳۸۵۹، ۳۸۶۰، ۳۸۶۱، ۳۸۶۲، ۳۸۶۳، ۳۸۶۴، ۳۸۶۵، ۳۸۶۶، ۳۸۶۷، ۳۸۶۸، ۳۸۶۹، ۳۸۷۰، ۳۸۷۱، ۳۸۷۲، ۳۸۷۳، ۳۸۷۴، ۳۸۷۵، ۳۸۷۶، ۳۸۷۷، ۳۸۷۸، ۳۸۷۹، ۳۸۸۰، ۳۸۸۱، ۳۸۸۲، ۳۸۸۳، ۳۸۸۴، ۳۸۸۵، ۳۸۸۶، ۳۸۸۷، ۳۸۸۸، ۳۸۸۹، ۳۸۹۰، ۳۸۹۱، ۳۸۹۲، ۳۸۹۳، ۳۸۹۴، ۳۸۹۵، ۳۸۹۶، ۳۸۹۷، ۳۸۹۸، ۳۸۹۹، ۳۹۰۰، ۳۹۰۱، ۳۹۰۲، ۳۹۰۳، ۳۹۰۴، ۳۹۰۵، ۳۹۰۶، ۳۹۰۷، ۳۹۰۸، ۳۹۰۹، ۳۹۱۰، ۳۹۱۱، ۳۹۱۲، ۳۹۱۳، ۳۹۱۴، ۳۹۱۵، ۳۹۱۶، ۳۹۱۷، ۳۹۱۸، ۳۹۱۹، ۳۹۲۰، ۳۹۲۱، ۳۹۲۲، ۳۹۲۳، ۳۹۲۴، ۳۹۲۵، ۳۹۲۶، ۳۹۲۷، ۳۹۲۸، ۳۹۲۹، ۳۹۳۰، ۳۹۳۱، ۳۹۳۲، ۳۹۳۳، ۳۹۳۴، ۳۹۳۵، ۳۹۳۶، ۳۹۳۷، ۳۹۳۸، ۳۹۳۹، ۳۹۴۰، ۳۹۴۱، ۳۹۴۲، ۳۹۴۳، ۳۹۴۴، ۳۹۴۵، ۳۹۴۶، ۳۹۴۷، ۳۹۴۸، ۳۹۴۹، ۳۹۵۰، ۳۹۵۱، ۳۹۵۲، ۳۹۵۳، ۳۹۵۴، ۳۹۵۵، ۳۹۵۶، ۳۹۵۷، ۳۹۵۸، ۳۹۵۹، ۳۹۶۰، ۳۹۶۱، ۳۹۶۲، ۳۹۶۳، ۳۹۶۴، ۳۹۶۵، ۳۹۶۶، ۳۹۶۷، ۳۹۶۸، ۳۹۶۹، ۳۹۷۰، ۳۹۷۱، ۳۹۷۲، ۳۹۷۳، ۳۹۷۴، ۳۹۷۵، ۳۹۷۶، ۳۹۷۷، ۳۹۷۸، ۳۹۷۹، ۳۹۸۰، ۳۹۸۱، ۳۹۸۲، ۳۹۸۳، ۳۹۸۴، ۳۹۸۵، ۳۹۸۶، ۳۹۸۷، ۳۹۸۸، ۳۹۸۹، ۳۹۹۰، ۳۹۹۱، ۳۹۹۲، ۳۹۹۳، ۳۹۹۴، ۳۹۹۵، ۳۹۹۶، ۳۹۹۷، ۳۹۹۸، ۳۹۹۹، ۴۰۰۰، ۴۰۰۱، ۴۰۰۲، ۴۰۰۳، ۴۰۰۴، ۴۰۰۵، ۴۰۰۶، ۴۰۰۷، ۴۰۰۸، ۴۰۰۹، ۴۰۱۰، ۴۰۱۱، ۴۰۱۲، ۴۰۱۳، ۴۰۱۴، ۴۰۱۵، ۴۰۱۶، ۴۰۱۷، ۴۰۱۸، ۴۰۱۹، ۴۰۲۰، ۴۰۲۱، ۴۰۲۲، ۴۰۲۳، ۴۰۲۴، ۴۰۲۵، ۴۰۲۶، ۴۰۲۷، ۴۰۲۸، ۴۰۲۹، ۴۰۳۰، ۴۰۳۱، ۴۰۳۲، ۴۰۳۳، ۴۰۳۴، ۴۰۳۵، ۴۰۳۶، ۴۰۳۷، ۴۰۳۸، ۴۰۳۹، ۴۰۴۰، ۴۰۴۱، ۴۰۴۲، ۴۰۴۳، ۴۰۴۴، ۴۰۴۵، ۴۰۴۶، ۴۰۴۷، ۴۰۴۸، ۴۰۴۹، ۴۰۵۰، ۴۰۵۱، ۴۰۵۲، ۴۰۵۳، ۴۰۵۴، ۴۰۵۵، ۴۰۵۶، ۴۰۵۷، ۴۰۵۸، ۴۰۵۹، ۴۰۶۰، ۴۰۶۱، ۴۰۶۲، ۴۰۶۳، ۴۰۶۴، ۴۰۶۵، ۴۰۶۶، ۴۰۶۷، ۴۰۶۸، ۴۰۶۹، ۴۰۷۰، ۴۰۷۱، ۴۰۷۲، ۴۰۷۳، ۴۰۷۴، ۴۰۷۵، ۴۰۷۶، ۴۰۷۷، ۴۰۷۸، ۴۰۷۹، ۴۰۸۰، ۴۰۸۱، ۴۰۸۲، ۴۰۸۳، ۴۰۸۴، ۴۰۸۵، ۴۰۸۶، ۴۰۸۷، ۴۰۸۸، ۴۰۸۹، ۴۰۹۰، ۴۰۹۱، ۴۰۹۲، ۴۰۹۳، ۴۰۹۴، ۴۰۹۵، ۴۰۹۶، ۴۰۹۷، ۴۰۹۸، ۴۰۹۹، ۴۱۰۰، ۴۱۰۱، ۴۱۰۲، ۴۱۰۳، ۴۱۰۴، ۴۱۰۵، ۴۱۰۶، ۴۱۰۷، ۴۱۰۸، ۴۱۰۹، ۴۱۱۰، ۴۱۱۱، ۴۱۱۲، ۴۱۱۳، ۴۱۱۴، ۴۱۱۵، ۴۱۱۶، ۴۱۱۷، ۴۱۱۸، ۴۱۱۹، ۴۱۲۰، ۴۱۲۱، ۴۱۲۲، ۴۱۲۳، ۴۱۲۴، ۴۱۲۵، ۴۱۲۶، ۴۱۲۷، ۴۱۲۸، ۴۱۲۹، ۴۱۳۰، ۴۱۳۱، ۴۱۳۲، ۴۱۳۳، ۴۱۳۴، ۴۱۳۵، ۴۱۳۶، ۴۱۳۷، ۴۱۳۸، ۴۱۳۹، ۴۱۴۰، ۴۱۴۱، ۴۱۴۲، ۴۱۴۳، ۴۱۴۴، ۴۱۴۵، ۴۱۴۶، ۴۱۴۷، ۴۱۴۸، ۴۱۴۹، ۴۱۵۰، ۴۱۵۱، ۴۱۵۲، ۴۱۵۳، ۴۱۵۴، ۴۱۵۵، ۴۱۵۶، ۴۱۵۷، ۴۱۵۸، ۴۱۵۹، ۴۱۶۰، ۴۱۶۱، ۴۱۶۲، ۴۱۶۳، ۴۱۶۴، ۴۱۶۵، ۴۱۶۶، ۴۱۶۷، ۴۱۶۸، ۴۱۶۹، ۴۱۷۰، ۴۱۷۱، ۴۱۷۲، ۴۱۷۳، ۴۱۷۴، ۴۱۷۵، ۴۱۷۶، ۴۱۷۷، ۴۱۷۸، ۴۱۷۹، ۴۱۸۰، ۴۱۸۱، ۴۱۸۲، ۴۱۸۳، ۴۱۸۴، ۴۱۸۵، ۴۱۸۶، ۴۱۸۷، ۴۱۸۸، ۴۱۸

۸۳۸؛ سنن النسائی، رقم ۲۸۲۸، ۲۸۲۹، ۲۸۳۰، ۲۸۳۲، ۲۸۳۳، ۲۸۳۴، ۲۸۳۵، ۲۸۸۱، ۲۸۸۲، ۲۸۸۷، ۲۸۸۸، ۲۸۸۹، ۲۸۹۰، ۲۸۹۱؛ مصنف عبد الرزاق، رقم ۸۳۷۴، ۸۳۷۵، ۸۳۸۴، ۸۳۸۵؛ مصنف ابن ابی شیبہ، رقم ۱۲۸۲۱، ۱۲۸۲۲، ۱۲۸۳۵، ۱۲۸۳۶، ۱۲۸۳۷، ۱۲۸۳۸، ۱۲۸۳۹؛ مسند ابی یعلیٰ، رقم ۱۱۷۰۔

۲۔ ایک روایت میں چار جانوروں کا ذکر بھی ہے (مسلم، رقم ۱۱۹۸) لیکن ہم نے پانچ والے متن کو کثرت روایت کی وجہ سے ترجیح دی ہے۔

۳۔ جانوروں کے نام مختلف روایتوں سے لیے گئے ہیں، اس لیے کہ اس روایت میں کوئے کا بھی ذکر ہے جو ہمارے خیال میں فاسق کے تحت صریحاً نہیں آتا، جس طرح سانپ، بچھو، درندے اور شکرے وغیرہ آتے ہیں۔ اس لیے ان ناموں کو ہم نے ترجیح دی ہے جو دوسری روایتوں میں مذکور ہیں۔ یہ نام درج ذیل روایتوں سے لیے گئے ہیں: سانپ، درندے، چوہے اور شکرے کے نام صحیح مسلم، رقم ۱۱۹۸، جبکہ بچھو کا نام صحیح مسلم، رقم ۱۱۹۹ سے لیا گیا ہے۔

’خمس من الدواب کلھن فاسق یقتلن فی الحل والحرم‘ کی جگہ ’خمس فواسق یقتلن‘ (مسلم، رقم ۱۱۹۸ کے تحت دوسری روایت، مسند ابی یعلیٰ، رقم ۲۵۰۳) (پانچ موذی جنہیں قتل کیا جاسکتا ہے) کے الفاظ آئے ہیں۔ اسی طرح مسلم، رقم ۱۱۹۸ کے تحت چھٹی روایت میں ہے کہ ’امر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بقتل خمس فواسق فی الحل والحرم‘ (نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حالت احرام اور عام دنوں میں پانچ موذی جانوروں کو مارنے کا حکم دیا)۔ اسی طرح مسلم، رقم ۱۱۹۹ میں ’خمس لا جناح علی من قتلھن فی الحل والاحرام‘ (عام حالات اور حالت احرام میں پانچ موذی جانوروں کو مارنے والے پر کوئی گناہ نہیں) کے الفاظ آئے ہیں۔ اس سے ملتے جلتے مسلم، رقم ۱۱۹۹ کے تحت دوسری روایت کے الفاظ یہ بھی ہیں: ’خمس من الدواب لیس علی المحرم فی قتلھن جناح‘ (جانوروں میں سے پانچ ایسے ہیں جن کے مارنے سے محرم پر کوئی گناہ نہیں)۔ مسلم، رقم ۱۱۹۹ کے تحت پانچویں روایت میں ہے: ’خمس لا جناح فی قتل ما قتل منھن فی الحرم‘ (پانچ جانور ایسے ہیں، جن میں سے کوئی مارا جائے تو حرم میں بھی اس کا گناہ نہیں ہے)۔ مسلم، رقم ۱۱۹۹ ساتویں روایت میں ہے: ’خمس من قتلھن وهو حرام فلا جناح علیہ فیھن‘ (پانچ موذی، جس نے انھیں حالت احرام میں مارا تو ان کے معاملے میں اس پر کوئی گناہ نہیں ہے)۔ بخاری، رقم ۱۷۳۱ میں ہے: ’خمس من الدواب لا حرج علی من قتلھن‘ (پانچ موذی جن کے مارنے میں کوئی حرج نہیں ہے)۔ ابوداؤد، رقم ۱۸۴۷ میں ’خمس قتلھن حلال فی الحرم‘ (پانچ موذی جن کو حرم میں مارنا حلال ہے) کے الفاظ آئے ہیں۔ ابوداؤد، رقم ۱۸۴۶

اور ابن حبان، رقم ۹۳۶۱ میں ہے: 'ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم سئل عما یقتل المحرم' (نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا محرم کون سے جانوروں کو مار سکتا ہے؟) سنن الکبریٰ، رقم ۳۸۱۳ 'ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذن فی قتل خمس من الدواب'۔ (نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پانچ موذی جانوروں کے مارنے کی اجازت دی)۔

روایتوں میں جن جانوروں کے نام آئے ہیں ان کی تفصیل یوں ہے:

ہم نے متن میں 'الحدیا' کو اختیار کیا ہے۔ بہت سے طرق میں اس کی جگہ 'الحدأة' کا لفظ آیا ہے۔ دونوں ایک ہی پرندے کے نام ہیں۔ یہ نام ان حوالوں کے تحت دیکھا جاسکتا ہے: مسلم، رقم ۱۱۹۸، ۱۲۰۰۔ بخاری، رقم ۱۷۳۲، ۱۷۳۱۔ ابوداؤد، رقم ۱۸۴۶۔ صحیح ابن حبان، رقم ۳۹۶۱ وغیرہ۔

’الغراب الابقع‘: چتکبرا کو۱۔ مسلم، رقم ۱۱۹۸ کے تحت دوسری روایت، بعض میں محض ’الغراب‘، مثلاً مسلم، رقم ۱۱۹۸ کے تحت تیسری روایت غیر مرفوع روایت میں ’الغراب العقق‘ کے الفاظ آئے ہیں۔ یہ ایک کوئے جیسا رنگ دار پرندہ ہے (مصنف ابن ابی شیبہ ۱۲۸۳۲)۔ کوئے کا ذکر ان مقامات میں بھی آیا ہے: مسلم، رقم ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰۔ بخاری، رقم ۱۷۳۱، ۱۷۳۲، ۱۷۳۶، ۱۷۳۷، ۱۷۳۸۔ سنن ابی داؤد، رقم ۱۸۴۶۔ ابن حبان، رقم ۳۹۶۱، ۳۹۶۲، ۵۶۳۲، ۵۶۳۳۔ مسند ابی یعلیٰ، رقم ۲۲۲۸، ۲۶۹۳، ۲۵۰۳، ۵۴۲۸، ۵۴۹۷، ۵۵۴۴۔ السنن الکبریٰ ۳۸۱۱ تا ۳۸۱۸، ۳۸۶۵، ۳۸۷۰ تا ۳۸۷۴۔ مسند احمد، رقم ۲۳۳۰، ۴۳۶۱، ۴۴۴۳، ۴۷۳۷، ۴۸۵۱، ۴۸۷۶، ۴۹۳۷، ۵۰۹۱، ۵۱۲۳، ۵۱۶۰، ۵۳۲۴، ۵۴۷۶، ۵۵۴۱، ۵۶۰۹، ۵۶۱۳، ۵۶۷۰، ۵۶۷۵، ۵۶۷۹، ۵۶۸۵، ۵۶۸۸، ۵۶۹۰، ۵۶۹۱، ۵۶۹۲، ۵۶۹۳، ۵۶۹۴، ۵۶۹۵، ۵۶۹۶، ۵۶۹۷، ۵۶۹۸، ۵۶۹۹، ۵۷۰۰، ۵۷۰۱، ۵۷۰۲، ۵۷۰۳، ۵۷۰۴، ۵۷۰۵، ۵۷۰۶، ۵۷۰۷، ۵۷۰۸، ۵۷۰۹، ۵۷۱۰، ۵۷۱۱، ۵۷۱۲، ۵۷۱۳، ۵۷۱۴، ۵۷۱۵، ۵۷۱۶، ۵۷۱۷، ۵۷۱۸، ۵۷۱۹، ۵۷۲۰، ۵۷۲۱، ۵۷۲۲، ۵۷۲۳، ۵۷۲۴، ۵۷۲۵، ۵۷۲۶، ۵۷۲۷، ۵۷۲۸، ۵۷۲۹، ۵۷۳۰، ۵۷۳۱، ۵۷۳۲، ۵۷۳۳، ۵۷۳۴، ۵۷۳۵، ۵۷۳۶، ۵۷۳۷، ۵۷۳۸، ۵۷۳۹، ۵۷۴۰، ۵۷۴۱، ۵۷۴۲، ۵۷۴۳، ۵۷۴۴، ۵۷۴۵، ۵۷۴۶، ۵۷۴۷، ۵۷۴۸، ۵۷۴۹، ۵۷۵۰، ۵۷۵۱، ۵۷۵۲، ۵۷۵۳، ۵۷۵۴، ۵۷۵۵، ۵۷۵۶، ۵۷۵۷، ۵۷۵۸، ۵۷۵۹، ۵۷۶۰، ۵۷۶۱، ۵۷۶۲، ۵۷۶۳، ۵۷۶۴، ۵۷۶۵، ۵۷۶۶، ۵۷۶۷، ۵۷۶۸، ۵۷۶۹، ۵۷۷۰، ۵۷۷۱، ۵۷۷۲، ۵۷۷۳، ۵۷۷۴، ۵۷۷۵، ۵۷۷۶، ۵۷۷۷، ۵۷۷۸، ۵۷۷۹، ۵۷۸۰، ۵۷۸۱، ۵۷۸۲، ۵۷۸۳، ۵۷۸۴، ۵۷۸۵، ۵۷۸۶، ۵۷۸۷، ۵۷۸۸، ۵۷۸۹، ۵۷۹۰، ۵۷۹۱، ۵۷۹۲، ۵۷۹۳، ۵۷۹۴، ۵۷۹۵، ۵۷۹۶، ۵۷۹۷، ۵۷۹۸، ۵۷۹۹، ۵۸۰۰، ۵۸۰۱، ۵۸۰۲، ۵۸۰۳، ۵۸۰۴، ۵۸۰۵، ۵۸۰۶، ۵۸۰۷، ۵۸۰۸، ۵۸۰۹، ۵۸۱۰، ۵۸۱۱، ۵۸۱۲، ۵۸۱۳، ۵۸۱۴، ۵۸۱۵، ۵۸۱۶، ۵۸۱۷، ۵۸۱۸، ۵۸۱۹، ۵۸۲۰، ۵۸۲۱، ۵۸۲۲، ۵۸۲۳، ۵۸۲۴، ۵۸۲۵، ۵۸۲۶، ۵۸۲۷، ۵۸۲۸، ۵۸۲۹، ۵۸۳۰، ۵۸۳۱، ۵۸۳۲، ۵۸۳۳، ۵۸۳۴، ۵۸۳۵، ۵۸۳۶، ۵۸۳۷، ۵۸۳۸، ۵۸۳۹، ۵۸۴۰، ۵۸۴۱، ۵۸۴۲، ۵۸۴۳، ۵۸۴۴، ۵۸۴۵، ۵۸۴۶، ۵۸۴۷، ۵۸۴۸، ۵۸۴۹، ۵۸۵۰، ۵۸۵۱، ۵۸۵۲، ۵۸۵۳، ۵۸۵۴، ۵۸۵۵، ۵۸۵۶، ۵۸۵۷، ۵۸۵۸، ۵۸۵۹، ۵۸۶۰، ۵۸۶۱، ۵۸۶۲، ۵۸۶۳، ۵۸۶۴، ۵۸۶۵، ۵۸۶۶، ۵۸۶۷، ۵۸۶۸، ۵۸۶۹، ۵۸۷۰، ۵۸۷۱، ۵۸۷۲، ۵۸۷۳، ۵۸۷۴، ۵۸۷۵، ۵۸۷۶، ۵۸۷۷، ۵۸۷۸، ۵۸۷۹، ۵۸۸۰، ۵۸۸۱، ۵۸۸۲، ۵۸۸۳، ۵۸۸۴، ۵۸۸۵، ۵۸۸۶، ۵۸۸۷، ۵۸۸۸، ۵۸۸۹، ۵۸۹۰، ۵۸۹۱، ۵۸۹۲، ۵۸۹۳، ۵۸۹۴، ۵۸۹۵، ۵۸۹۶، ۵۸۹۷، ۵۸۹۸، ۵۸۹۹، ۵۹۰۰، ۵۹۰۱، ۵۹۰۲، ۵۹۰۳، ۵۹۰۴، ۵۹۰۵، ۵۹۰۶، ۵۹۰۷، ۵۹۰۸، ۵۹۰۹، ۵۹۱۰، ۵۹۱۱، ۵۹۱۲، ۵۹۱۳، ۵۹۱۴، ۵۹۱۵، ۵۹۱۶، ۵۹۱۷، ۵۹۱۸، ۵۹۱۹، ۵۹۲۰، ۵۹۲۱، ۵۹۲۲، ۵۹۲۳، ۵۹۲۴، ۵۹۲۵، ۵۹۲۶، ۵۹۲۷، ۵۹۲۸، ۵۹۲۹، ۵۹۳۰، ۵۹۳۱، ۵۹۳۲، ۵۹۳۳، ۵۹۳۴، ۵۹۳۵، ۵۹۳۶، ۵۹۳۷، ۵۹۳۸، ۵۹۳۹، ۵۹۴۰، ۵۹۴۱، ۵۹۴۲، ۵۹۴۳، ۵۹۴۴، ۵۹۴۵، ۵۹۴۶، ۵۹۴۷، ۵۹۴۸، ۵۹۴۹، ۵۹۵۰، ۵۹۵۱، ۵۹۵۲، ۵۹۵۳، ۵۹۵۴، ۵۹۵۵، ۵۹۵۶، ۵۹۵۷، ۵۹۵۸، ۵۹۵۹، ۵۹۶۰، ۵۹۶۱، ۵۹۶۲، ۵۹۶۳، ۵۹۶۴، ۵۹۶۵، ۵۹۶۶، ۵۹۶۷، ۵۹۶۸، ۵۹۶۹، ۵۹۷۰، ۵۹۷۱، ۵۹۷۲، ۵۹۷۳، ۵۹۷۴، ۵۹۷۵، ۵۹۷۶، ۵۹۷۷، ۵۹۷۸، ۵۹۷۹، ۵۹۸۰، ۵۹۸۱، ۵۹۸۲، ۵۹۸۳، ۵۹۸۴، ۵۹۸۵، ۵۹۸۶، ۵۹۸۷، ۵۹۸۸، ۵۹۸۹، ۵۹۹۰، ۵۹۹۱، ۵۹۹۲، ۵۹۹۳، ۵۹۹۴، ۵۹۹۵، ۵۹۹۶، ۵۹۹۷، ۵۹۹۸، ۵۹۹۹، ۶۰۰۰، ۶۰۰۱، ۶۰۰۲، ۶۰۰۳، ۶۰۰۴، ۶۰۰۵، ۶۰۰۶، ۶۰۰۷، ۶۰۰۸، ۶۰۰۹، ۶۰۱۰، ۶۰۱۱، ۶۰۱۲، ۶۰۱۳، ۶۰۱۴، ۶۰۱۵، ۶۰۱۶، ۶۰۱۷، ۶۰۱۸، ۶۰۱۹، ۶۰۲۰، ۶۰۲۱، ۶۰۲۲، ۶۰۲۳، ۶۰۲۴، ۶۰۲۵، ۶۰۲۶، ۶۰۲۷، ۶۰۲۸، ۶۰۲۹، ۶۰۳۰، ۶۰۳۱، ۶۰۳۲، ۶۰۳۳، ۶۰۳۴، ۶۰۳۵، ۶۰۳۶، ۶۰۳

’الاسد‘، ’الذئب‘، ’الزنبور‘: شیر، بھیڑیا اور بھڑکانام، مثلاً مسند ابن یعلیٰ، رقم ۵۵۴۴ میں آیا ہے۔

’فویسقة‘ السنن الکبریٰ، رقم ۳۸۱۷: چھوٹی چوہیا، اصل میں اس چوہیا کو کہتے ہیں کہ جو وقت سے پہلے بل سے نکل آئے۔ یہ اس کے شریر اور ہوشیار ہونے سے کنایہ ہے۔ بعض روایتوں میں اس کا یہ نام آنے کی وجہ یہ بتائی گئی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک صبح دیکھا کہ ایک چوہیا دیے کی بتی لے بھاگی تھی جس سے گھر میں آگ لگ سکتی تھی۔

(مصنف ابن ابی شیبہ، رقم ۱۴۸۳۳ وغیرہ)۔ مصنف ابن ابی شیبہ، رقم ۱۴۸۳۳ میں اس کے لیے الفارة الفویسقة (شریر چوہیا) کے الفاظ بھی آئے ہیں۔

السبع العادی: خونی درندہ، یہ الفاظ مثلاً مسند احمد، رقم ۱۱۰۰۳ میں آئے ہیں۔

دارمی، رقم ۱۸۱۷ میں یہ بھی لکھا ہے کہ بعض لوگ الكلب العقور (چیر پھاڑ کر کھانے والا درندہ) کی جگہ الكلب الاسود (کالا کتا) بتاتے ہیں۔ یہ ظاہر ہے محض توہم پرستی کا نتیجہ ہے۔ ان روایتوں میں فاسق کی جو علت بیان ہوئی ہے، اس کے تحت یہ نہیں آتا۔

النمر: چیتا، یہ نام صحیح ابن خزیمہ، رقم ۲۶۶۶ میں آیا ہے۔

مسند احمد، رقم ۱۱۷۷۲ میں الحیة کے بجائے الأفعی (بدطینت زہریلے سانپ) کا لفظ آیا ہے۔

بیہقی، رقم ۱۹۱۵۰ میں الوزغ (چھپکلی) کا نام بھی آیا ہے۔ عرب اسے بھی فویسقة کہہ لیتے ہیں۔